

اهلِ حرم میں رونے کی دھوم واویلا

اہلِ حرم میں رونے کی دھوم واویلا
 مارا گیا سیدِ مظلوم واویلا
 جلتا ہے گھر جلتی ہیں قناتیں
 روتے ہیں سب بچے معصوم واویلا
 مارا گیا سیدِ مظلوم واویلا

دیشِ مدینہ کا ہے چھوڑا زہراء بھو غمناک
 بیٹی ستاوے بن ما بلاوے بیوہ اُڑائے خاک
 سر سے مردائیں لیتے ہیں واویلا
 طعنے ستمگر دیتے ہے واویلا
 کوئی نہیں ہے سر پر وارث
 کسکو پکارے یہ مظلوم واویلا
 مارا گیا سیدِ مظلوم واویلا

جانر کو سُلاوے چھاتی اوپر زہراء کا دلدار
وانر کو لٹاوے دھرتی بہتر مارے شمر ہر بار

بالیان چھینی بچی کی واویلا
اس پر ایذا اور بھی دی واویلا
کان پھیں ہے خون ہے بہتا
ترپتے ہے بچے معصوم واویلا
مارا گیا سید مظلوم واویلا

ایک چدریان دے نہ کوئی شرم بھری شرمائے
چکے چکے روت روت ہاتھ کھڑی بندھوائے

سہتی ہے کلثوم 'اہ محن واویلا
باونرے زینب اور رسن واویلا
بیٹیان زہراء اور علی کی
'اج یہ کیسا ہے مقسوم واویلا
مارا گیا سید مظلوم واویلا

سوئے نرمیں پر سارے براتی شادی نہ ائی مراس
 دولہن کہتی عبد اللہ کی توڑی ہماری اس

قید ہوئی اک شب کی دولہن واویلا
 گھل گیا کنگنا باندھی مرسن واویلا
 روتی ہے زینب خاک اُراکر
 پیتی ہے سر ام کلثوم واویلا
 مارا گیا سید مظلوم واویلا

کوئی نہ پوچھے کوئی نہ اوے کوئی نہ دیوے داد
 جسکے من میں جیسا اوے ظلم کرے جلاّد

سب کو بٹھایا اُنٹونر پر واویلا
 دی نہ کسی کو اک چادر واویلا
 شام کو سرور 'اہ چلے ہے
 لیکے حرم کو لشکرِ شوم واویلا
 مارا گیا سید مظلوم واویلا

کربل بن ما لوٹ مچھی ہے بندری کرے فریاد

سوئے سب پردیس ما مسافر دیش بھيو برباد

بچو کو کوئی روتا ہے واویلا

رن میں کوئی جان کھوتا ہے واویلا

کہتی ہے بانو اصغر جانی

چھیدا تیرا نانک حلقوم واویلا

مارا گیا سید مظلوم واویلا

اور دکھاوے دکھتے دل کو ترس نہ کوئی کھائے

دکھ ما ستاوے قیدی بناوے لاکھ دکھی چلائے

طوق پہنایا عابد کو واویلا

کہتے ہیں اُسکو چین نہ لو واویلا

تن میں ہے تپ اور بیڑیانہ بھاری

کیسی بلا میں ہے مظلوم واویلا

مارا گیا سید مظلوم واویلا

